REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

۲۲ رجب ۱۳۷۹ ھ

جلد ۴۹/۱۴ ‖ ۲۱ صلح ۱۳۳۹ ھش ‖ ۲۱ جنوری سنہ ۱۹۶۰ء ‖ نمبر ۱۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲۰ جنوری بوقت ۱/۲-۸ بجے صبح

حضور کو رات نیند اچھی طرح نہیں آئی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے الحمد للہ۔ احباب جماعت حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درد دل سے دعاؤں میں لگے رہیں۔

جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات پایۂ تکمیل تک پہنچ گئے

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ کی طرف سے انتظامات کا معائنہ

مسیح پاک کے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ ربوہ کی چہل پہل میں روز افزوں اضافہ

ربوہ ۲۰ جنوری۔ جماعت احمدیہ کے اڑتسویں سالانہ جلسہ کے جملہ انتظامات اللہ تعالےٰ کے فضل سے پایۂ تکمیل تک پہنچ گئے ہیں۔ چنانچہ مقامی احباب نے جن میں بچے بوڑھے اور نوجوان سبھی شامل ہیں جلسہ کے مختلف انتظامی شعبوں میں اپنی اپنی ڈیوٹیوں پر مستعدی کے ساتھ کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور نہایت ذوق و شوق سے مسیح پاک علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کے لئے سرگرم عمل ہو گئے ہیں۔ ادھر مہمانوں کی آمد کا سلسلہ بھی برابر جاری ہے۔

چنانچہ ربوہ میں خاصی رونق ہوتی جا رہی ہے۔ اور اس کی چہل پہل میں سرعت کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے۔ کل صبح ۱۱ بجے کے قریب محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ نے اپنے ایک نائب مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کے ہمراہ انتظامات جلسہ کا معائنہ فرمایا۔ مجوزہ پروگرام کے تحت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے بھی معائنہ کے لئے تشریف لانا تھا۔ لیکن آپکی طبیعت بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز ہو گئی۔ جس کی وجہ سے آپکو تکلیف نہ دی گئی۔ — افسر جلسہ سالانہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سب سے پہلے لنگر خانہ دار الرحمت میں تشریف لے گئے۔ جہاں اس لنگر کے انچارج

مکرم مرزا خورشید احمد صاحب اپنے نائبین اور معاونین کے ہمراہ موجود تھے۔ آپ نے کھانا پکانے اور تقسیم کرنے کے مختلف انتظامات کا معائنہ کیا۔ اور بعض ضروری ہدایات دیں۔ تاکہ کھانے کی تیاری اور تقسیم میں کسی قسم کی دقت نہ ہو۔ اور مہمانوں کو زیادہ سے زیادہ سہولت ہو۔ اس کے بعد آپ دار الصدر کے مرکزی لنگر خانہ میں تشریف لے گئے۔ جس کے انچارج مکرم میر داؤد احمد صاحب ہیں۔ یہاں پر بھی آپ نے انتظامات کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات دیں۔ اس موقعہ پر آپکی خدمت میں لنگر کا تیار شدہ سالن بھی پیش کیا گیا۔ چونکہ گوشت کے ناغہ کا دن تھا۔ اس لئے یہ سالن صرف آلوؤں کے شوربہ پر مشتمل تھا۔ آپ نے اسے چکھا اور پسندیدگی

کا اظہار فرمایا — دار الصدر کے لنگر کا معائنہ کرنے کے بعد آپ دار العلوم میں واقع لنگر خانہ ۳ میں تشریف لے گئے۔ جیسا کہ ایک گزشتہ اشاعت میں بھی بتایا گیا تھا۔ ہر سال اس لنگر کا عارضی انتظام کیا جاتا تھا جس کی وجہ سے خاصی دقت ہوتی تھی۔ امسال اس جگہ پختہ عمارت تعمیر کر دی گئی ہے۔ جو نو کمروں پر مشتمل ہے۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۲۰ جنوری۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔

احباب جماعت سے کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار (ڈاکٹر) مرزا منور احمد ربوہ

قارئین الفضل کی اطلاع کیلئے

مورخہ ۲۲ جنوری کا پرچہ الفضل کا جلسہ سالانہ نمبر ہوگا۔ اس کے بعد مورخہ ۲۳، ۲۴، ۲۵ جنوری کو جلسہ کی مصروفیات کی وجہ سے پرچہ شائع نہ ہوگا قارئین کرام و ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خدا شناسی میں دُعا کا مقام

(۲)

ظاہر ہے کہ ہم نہ اُس کو اور نہ اس کو کام کرتا ہوا دیکھ سکتے ہیں۔ اس لئے جو لوگ اللہ تعالیٰ کو قادر مطلق نہیں مانتے وہ اللہ تعالیٰ کے وجود کے متعلق یقین کا یہ درجہ کبھی حاصل نہیں کر سکتے ظاہر ہے کہ ایسی صورت میں اللہ تعالیٰ کو ماننے یا نہ ماننے میں کوئی فرق نہیں۔ کیونکہ ہمیں اس کے متعلق یقین محکم ہی حاصل نہیں اتنا بھی یقین حاصل نہیں جتنا کہ بڑھئی کے وجود کا جو لکڑی سے کرسی بنا سکتا ہے اس طرح ایسے لوگوں کی پوزیشن عملاً ویسی ہی ہے جیسی کہ ان لوگوں کی جو سرے سے اللہ تعالیٰ کے وجود کے ہی انکاری ہیں جو اللہ تعالیٰ ازلی و ابدی قوانین یا اپنے بنائے ہوئے قوانین کا مقید ہو اس کے وجود کا ہم کو کوئی حقیقی یقین حاصل نہیں ہو سکتا۔ ہمارے لئے اس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے ہمارا اسی پر اعتقاد رکھنا محض دماغی عیاشی ہے۔ تضیع اوقات ہے اور تضیع خیال ہے۔ ایسے اعتقاد میں فی ذاتہ کوئی افادیت نہیں ہے۔ البتہ اگر ایسا اعتقاد اللہ تعالیٰ کی مزید جستجو کی بنیاد بن جائے تو پھر اس کا یقیناً فائدہ ہے۔ تاہم اس اعتقاد پر جو لوگ جمے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے وجود کے متعلق کچھ بھی نہیں جان سکتے۔ لیکن جو لوگ اللہ تعالیٰ کو قادر مطلق تسلیم کرتے ہیں ان کی پوزیشن بالکل جداگانہ ہے ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے متعلق مزید علم حاصل کرنے کا دیگر ذرائع کے علاوہ ایک بہت بڑا ذریعہ دعا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے رسالہ "برکات الدعا" میں دعا کی حقیقت مختصراً اس طرح بیان فرماتے ہیں:۔

> دعا کی ماہیت یہ ہے کہ ایک سعید بندہ اور اس کے رب میں ایک تعلق مجاذبہ ہے یعنی پہلے خدا تعالیٰ کی رحمانیت بندہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ پھر بندہ کے صدق کی کششوں سے خدا تعالیٰ اس سے نزدیک ہو جاتا ہے۔ اور دعا کی حالت میں وہ تعلق ایک خاص مقام پر پہنچ کر اپنے خواص عجیبہ پیدا کرتا ہے۔ سو جس وقت بندہ کسی خاص سخت مشکل میں مبتلا ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف کامل یقین اور کامل امید اور کامل محبت اور کامل وفاداری اور کامل ہمت کے ساتھ جھکتا ہے اور نہایت درجہ کا بیدار ہو کر غفلت کے پردوں کو چیرتا ہوا فنا کے میدانوں میں آگے سے آگے نکل جاتا ہے پھر آگے کیا دیکھتا ہے کہ بارگاہِ الوہیت ہے اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں تب اس کی روح اس آستانہ پر سر رکھ دیتی ہے اور قوت جذب جو اس کے اندر رکھی گئی ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی عنایات کو اپنی طرف کھینچتی ہے تب اللہ جل شانہٗ اس کام کے پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس دعا کا اثر ان تمام مبادی اسباب پر ڈالتا ہے . . . . جن سے ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں جو اس مطلب کے حاصل ہونے کے لئے ضروری ہیں۔ مثلاً اگر بارش کے لئے دعا ہے۔ تو بعد استجابت دعا کے وہ اسباب طبعیہ جو بارش کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ اس دعا کے اثر سے پیدا کئے جاتے ہیں۔ اور اگر قحط کے لئے بد دعا ہے تو قادر مطلق مخالفانہ اسباب کو پیدا کر دیتا ہے اسی وجہ سے یہ بات ارباب کشف اور کمال کے نزدیک بڑے بڑے تجارب سے ثابت ہو چکی ہے کہ کامل کی دعا میں ایک قوت تکوین پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنی باذنہٖ تعالیٰ وہ دعا عالم سفلی اور علوی میں تصرف کرتی ہے۔ اور عناصر اور اجرام فلکی اور انسانوں کے دلوں کو اس طرف لے آتی ہے۔ جو طرف مؤید مطلوب ہے۔ خدا تعالیٰ کی پاک کتابوں میں اس کی نظیریں کچھ کم نہیں ہیں۔ بلکہ اعجاز کی بعض اقسام کی حقیقت بھی دراصل استجابت دعا ہی ہے۔ اور جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے ہیں یا جو کچھ کہ اولیاء ان دنوں تک عجائب کرامات دکھلاتے رہے اس کا اصل اور منبع یہی دُعا ہے۔ اور اکثر دعاؤں کے اثر سے ہی طرح طرح کے خوارق قدرت قادر کا تماشا دکھلا رہے ہیں۔ وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یکدفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ **وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں۔ جنہوں نے** دنیا میں شور مچا دیا۔ اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں اللّٰھم صل وسلم و بارک علیہ و آلہ بعدد ھمہ وغمہ وحزنہ لھذہ الامۃ وانزل علیہ انوار رحمتک الی الابد۔ اور میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے بلکہ **اسباب طبعیہ** کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی **عظیم التاثیر** نہیں جیسی کہ دعا ہے۔

قبولیت دعا کا جو فائدہ ہوتا ہے وہ تو الگ چیز ہے دعا سے اللہ تعالیٰ کے وجود کے متعلق جو یقین کے اضافہ کا فائدہ ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ جب انسان کی دُعا قبول ہوتی ہے تو اس کا یقین اللہ تعالیٰ کے وجود کے متعلق بڑھ جاتا ہے اس کی مثال سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک مقام پر یہ دی ہے کہ مثلاً ایک کمرہ ہو جو اندر سے بند ہو اور آواز دی جائے تو اندر جو شخص ہے وہ جواب دیتا ہے اور اس طرح اپنے وجود کا ثبوت دیتا ہے اگر آواز پر اندر سے کوئی جواب نہ دے تو سمجھا جائے گا کہ اندر کوئی نہیں ہے دروازہ اندر سے کسی حکمت سے بند کیا گیا ہے۔ یہ کائنات ایک بند دروازہ ہے اگر اس کے صانع کو بلایا جائے اور وہ اپنے وجود کا بلانے کے مطابق کوئی ثبوت دے تو اس کے وجود میں ہمارے یقین کا درجہ یقیناً بہت اونچا ہو جائے گا۔ ہمارے بلانے پر اللہ تعالیٰ اپنے وجود کا کوئی ثبوت نہیں دے سکتا۔ جب تک وہ قادر مطلق نہ ہو جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اوپر کے حوالہ میں بتایا گیا ہے کہ "اللہ تعالیٰ کے اذن سے دعا عالم سفلی اور علوی میں تصرف کرتی ہے اور عناصر اور اجرام فلکی اور انسانوں کے دلوں کو اس طرف لے آتی ہے" اگر اللہ تعالیٰ قادر مطلق نہ ہوتا تو ایسا تصرف نہ ہو سکتا بلکہ ہم ہزار دعائیں کرتے وہ اپنے مقررہ قوانین کے مطابق عمل کئے چلا جاتا اور کوئی منفردانہ نتیجہ ظاہر نہ ہوتا اس طرح استجابت دعا نہ صرف اللہ تعالیٰ کو قادر مطلق ثابت کرتی ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے وجود کے علم کو یقین کے نہایت اعلیٰ درجہ پر مستحکم کرتی ہے اور یہ فی ذاتہ ایک بہت بڑا فائدہ ہے جو ان لوگوں کو حاصل ہو سکتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے وجود کے قائل ہیں۔ اسلئے خدا شناسی کے لئے دعا ایک بہت اہم ذریعہ ہے جو ہستی باری تعالیٰ پر نہایت مضبوط شہادت قائم کرتی ہے اس طرح جو لوگ دعا کے اثر کے قائل نہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے وجود کے صحیح علم سے عاری ہیں۔

دارالسلام میں احمدیہ مشن کے مبلغ انچارج مکرم امری عبیدی صاحب دارالسلام کے میئر منتخب کر لئے گئے

آپ پہلے افریقن ہیں جو اس ممتاز عہدے پر فائز ہوئے ہیں

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نیروبی سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ دارالسلام میں احمدیہ مشن کے مبلغ انچارج مکرم شیخ امری عبیدی صاحب گذشتہ ہفتہ دارالسلام کی میونسپل کونسل کے بلا مقابلہ رکن منتخب ہوئے تھے۔ مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۶۰ء کو انہیں دارالسلام کا میئر منتخب کیا گیا ہے۔

امری عبیدی صاحب پہلے افریقن باشندے ہیں جو اس عہدۂ جلیلہ پر فائز ہوئے ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کا یہ اعزاز ان کے لئے مبارک کرے اور انہیں قوم و ملک کی پہلے سے بھی بڑھ کر خدمت بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے اور آئندہ بھی انہیں بیش از بیش ترقیات سے نوازے۔ آمین

قادیان میں جلسہ سالانہ کے چند روز

پُرسوز دُعاؤں اور عبادتوں کا پاکیزہ روحانی ماحول

از مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔ اے پی۔ ایچ۔ ڈی

(۳)

دوسرے اجتماعات

جلسہ سالانہ کے علاوہ بھی ان دنوں میں خدام احمدیت کے جبح وسا مصروف رہے ہر صبح کو متعدد درویش اپنی قیام گاہوں پر اپنے اپنے پاکستانی احمدی دوستوں کو ناشتے پر بلاتے رہے۔ جہاں پر اس بے مثال روحانی رشتہ الفت کو استوار کیا جاتا رہا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے خدام کو پرو دیا ہے۔ قادیان کے چند سکھ معززین کی طرف سے قریباً ہر شام ان کے تعلق والے پاکستانی احمدیوں کو دعوتیں دی جاتی رہیں۔ ان میں سردار ست نام سنگھ صاحب اور سردار بے انت سنگھ صاحب اور سردار آتما سنگھ صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جنہوں نے چائے کی پُرتکلف تقریب پر چالیس کے قریب احمدی دوستوں کو بلا کر اپنی محبت اور تعلق کا ثبوت دیا۔ مکرم عبدالحمید صاحب عاجز نے خان بہادر محی الدین احمد صاحب آف رانچی اور عبدالعزیز صاحب ایڈیٹر نئی روشنی سرینگر کے اعزاز میں ایک چائے کی تقریب منائی۔ مسجد مبارک میں ہر صبح کو درس حدیث ہوتا رہا۔ اور اختتام جلسہ کے بعد مجلس انصار اللہ نے اپنا سالانہ اجلاس بھی منعقد کیا۔ جس میں درس قرآن و حدیث و کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ پانچ صحابہ نے ذکر حبیب کے سلسلہ میں ایک ایک روایت سنائی۔ ذکر حبیب کا ایک خاص جلسہ محترمی برادرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت راولپنڈی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں کئی صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نورانی زمانہ کی یاد کو تازہ کیا۔

محترم حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری نے ایک خاص جلسے میں اپنی ایک لمبی نظم بعنوان "موعود نامہ" کا ایک حصہ سنایا! یہ لطیف نظم مسدس حالی کی طرز پر بعثت مسیح موعود علیہ السلام کی انقلاب آفرین کا کیف انگیز تذکرہ ہے۔ جلسے کی دوسری شام مسجد اقصےٰ میں ایک خاص جلسہ ہوا جس میں قریشی فیروز محی الدین صاحب سابق مبلغ سنگاپور کے زیر انتظام اہم مختلف زبانوں میں تقاریر ہوئیں۔

جماعت احمدیہ کے اس مختصر اجتماع میں کرۂ عالم کی اہم زبانوں کی نمائندگی بجائے خود ایک عجیب احساس پیدا کرتی ہے۔ اس اجلاس کی صدارت کرنل سیرین سنگھ صاحب نے کی۔ جنہوں نے جماعت احمدیہ کو خراج تحسین ادا کرتے ہوئے اس امر کا خاص طور پر ذکر کیا۔ اس چھوٹی سی بستی میں اس قدر زبانوں کے جاننے والوں کا اجتماع محض اس وجہ سے ممکن ہوا ہے کہ جماعت احمدیہ کے پرچارک اور نمائندگان ساری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ آپ کو ایک لمبے عرصہ تک احمدی سپاہیوں اور آفیسران کے ساتھ فوج میں کام کرنے کا موقعہ مل چکا ہے۔ اور انہوں نے اپنے اس زمانہ میں ہمیشہ ہی احمدیوں کو صادق القول اور نظم و ضبط کا احترام کرنے والے پایا۔ اس اجلاس میں بھی غیر مسلم دوستوں کی خاصی تعداد شریک ہوئی۔

قادیان کے لیل و نہار

جلسہ سالانہ اپنی ذات میں بے حد محبوب اور دلکش سہی۔ لیکن جو چیز قادیان کی طرف سب سے زیادہ کھینچتی ہے۔ وہ ایک لطیف روحانی کیفیت ہے جو مرجھائے ہوئے قلوب کو تازگی اور ان کے ایمان کو جلا بخشتی ہے۔ جو دلوں کے زنگ دور کرتی ہے۔ افکار و آلام کا بار گراں ہلکا محسوس ہونے لگتا ہے۔ اور غم و ہموم کے بادل چھٹنے لگتے ہیں۔ روحوں کو نئی بالیدگی حاصل ہوتی ہے۔ خدائے قدوس کے وعدوں پر ایک تازہ یقین پیدا ہوتا ہے اور دعاؤں کے وہ بیش قدر لمحات ملتے ہیں۔ جو مختلف طرح بوجھوں تلے دبی ہوئی روحوں کے بار کو ہلکا کر کے انکو خدا کے اور خدا ان کے عرش کے قریب کر دیتے ہیں۔ نصف شب کے جلد بعد ہی مسیح پاک کے دیوانے اپنے بستروں کو چھوڑ کر ایک ایک کر کے مسجد مبارک میں جمع ہونے شروع ہوتے ہیں۔ اور آستانہ الوہیت پر سجدوں میں گرے ہوئے عاجزی اور بیقراری اضطراب اور گداز کے ساتھ محبوب ازلی کے سامنے اپنی تضرعات کو پیش کرتے ہیں۔ انفرادی طور پر غبار دل کو دھونے کے بعد کوئی پانچ بجے اجتماعی تہجد کی نماز شروع ہو جاتی ہے۔ جس کی امامت بالعموم محترم مولوی عبدالرحمن صاحب کراتے ہیں۔ یہ اجتماعی دعا بھی اپنے رنگ کا ایک عجیب نظارہ ہے۔ مرکز احمدیت کی سب سے اہم اور مبارک مسجد میں جب امام الصلوٰۃ روح کی گہرائیوں سے اٹھتی ہوئی تڑپ کے ساتھ

رَبَّنَا لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا

تو مسجد کی فضا چیخوں اور گریہ میں بس جاتی ہے۔ اور وفور جذبات سے دل حلق تک آ جاتے ہیں۔ پھر نماز کے بعد بہشتی مقبرہ میں بھی ایک لمبی اجتماعی دعا کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ جب بھی کسی دوست کو فراغت کے چند لمحات ملتے ہیں۔ تو وہ مزار مسیح پر پہنچکر دعائیں کرتے اور روحانی غذا حاصل کرتے ہیں۔ اور قادیان کے مختصر قیام کے وہ لمحات تو نہایت ہی مبارک ہیں۔ جو کچھ خوش نصیبوں کو بیت الدعا میں میسر آ جاتے ہیں۔ یہ وہ چھوٹی سی کوٹھڑی ہے۔ جہاں پر خدا کے مسیح نے اسلام کی عظمت و شوکت کے لئے برسوں دعائیں کی ہیں۔ چوبیس ۲۴ گھنٹوں میں شاذ ہی کوئی گھڑی ہو گی جب بیت الدعا کچھ وقت کے لئے خالی رہتا ہو۔ ورنہ رات کے ایک دو بجے بھی وہاں سے بارگاہ ایزدی میں التجائیں کرنے والوں کی قلبی پکار سنائی دیتی ہے جو طمانیت اور سکینت ان دعاؤں کے نتیجہ میں حاصل ہوتی ہے۔ یہی وہ چیز ہے۔ جس کے لئے بے چین قلوب سالہا سال انتظار کرتے اور پھر آخر کار سکون دل کا کچھ سامان حاصل کرتے ہیں۔

الوداع

۱۹ دسمبر کی صبح کو پاکستانی قافلہ قادیان سے واپس روانہ ہوا۔ اور جلسہ گاہ کے احاطہ میں پھر اجتماعی دعا ہوئی۔ رخصت کرنے والوں اور رخصت ہونے والوں دونوں کی آنکھیں پُرنم تھیں۔ دعائیں وہ کچھ نہ بجھ سکتی تھیں۔ جو ان سب کے دلوں میں گذر رہا تھا۔ بارڈر پر پھر پاکستانی اور ہندوستانی افسران نے عمدہ تعاون اور ہمدردی اور حسن اخلاق کا برتاؤ کیا۔ ایک اعلےٰ افسر نے تو یہ بھی کہا کہ اگرچہ اس سرحد سے کئی قافلے سال کے دوران میں آتے جاتے رہتے ہیں۔ لیکن اس قدر پُر امن اور ضبط و نظم کا حامل اور ہر دو اطراف کے قوانین کا احترام کرنے والا اور کوئی نہیں ہو گا۔ اس دفعہ دو سو کے قافلہ کو صرف ۲۰۰۰ روپے یعنی دس روپے فی کس کے حساب سے ہندوستانی کرنسی منظور کی گئی تھی جو روزمرہ کے معمولی اخراجات کے لئے بھی مکتفی نہ ہو سکتی تھی۔ لیکن اس کے باوجود ہمارے احباب نے اس مشکل کو بھی انشراح اور بشاشت کے ساتھ برداشت کی۔

شکریہ

دارالامان کی یہ بیش قدر قیام وہ دولت ہے جس کے لئے اس نعمت سے حصہ پانے والوں کے دل جذبات تشکر کے ساتھ جھک جاتے ہیں۔ دارالامان کے درویشوں نے اپنے ناسازگار حالات کے باوجود اپنے مہمانوں کی ہر ممکن خدمت کی۔ بالخصوص صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ اور ان کی بیگم صاحبزادی سیدہ امتہ القدوس صاحبہ نے تو مہمانوں کی اچھی خاصی تعداد کو اپنے گھر پر رکھ کر ان کے آرام و آسائش کے لئے رات دن ایک کر دیئے۔ ان سب کے لئے دل کی گہرائیوں سے دعا نکلتی ہے۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ کے احاطہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ جملہ احباب ۲۲ تا ۲۴ جنوری ۱۹۶۰ء الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لائیں۔

منیجر الفضل ربوہ

بین الاقوامی مفاہمت اور اس کی اہمیت

ڈاکٹر الیگزینڈر ایروسن کا لیکچر

ربوہ ۔ ہالینڈ کے ایک سماجی کارکن ڈاکٹر ایگزینڈر ایروسن نے جو آجکل جماعت احمدیہ کا مرکز دیکھنے ربوہ آئے ہوئے ہیں مورخہ ۱۷ جنوری کو وکالت تبشیر کے زیر اہتمام بین الاقوامی مفاہمت اور اس کی اہمیت پر انگریزی زبان میں لیکچر دیتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ آجکل کی دنیا میں محض قومی اتحاد کافی نہیں ہے بلکہ آج سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ مختلف قوموں اور ملکوں کے لوگ ایک دوسرے کے قریب آئیں اور ان میں باہمی مفاہمت کا جذبہ ترقی کرے ۔ اس لیکچر میں لیکچر کے فرائض مکرم بشارت احمد صاحب بشیر نائب وکیل التبشیر نے ادا کئے ۔ تقریر کے بعد خاصی دیر سوال و جواب کا سلسلہ بھی جاری رہا ۔

اسی روز شام کو وکالت تبشیر نے ڈاکٹر ایروسن کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا جس میں صدر انجمن اور تحریک جدید کے بعض ناظر و وکلاء صاحبان اور مبلغین اسلام نے شرکت کی اس موقعہ پر بھی انہوں نے حاضرین سے فرداً فرداً بین الاقوامی مفاہمت کے موضوع پر تبادلہ خیالات کیا۔ ڈاکٹر ایروسن ہالینڈ کے ایک فلاحی ادارے International Correspondents Council کے نمائندہ کی حیثیت سے پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں ۔ اسی سلسلہ میں آپ ربوہ بھی تشریف لائے تھے ۔

تقریب رخصتانہ و دعوت ولیمہ

مورخہ ۱۷ جنوری ۱۹۶۰ء کو تیسرے پہر مکرم میاں عبدالرحیم صاحب درویش مقیم قادیان کی صاحبزادی امۃ الحمید صاحبہ بی۔اے کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی ۔ ان کا نکاح مکرم عبدالسلام صاحب ظافر ابن مکرم منشی سبحان علی صاحب خوشنویس مرحوم و مغفور کے ساتھ طے پایا تھا

تقریب رخصتانہ میں بہت سے بزرگان سلسلہ و احباب نے شرکت فرمائی ۔ تقریب کے آغاز میں مکرم مولوی دین محمد صاحب مبلغ سلسلہ نے تلاوت قرآن پاک فرمائی ۔ جس کے بعد مکرم شریف احمد صاحب امینی مکرم مولوی صالح محمد صاحب مولوی فاضل نے درثمین میں سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند دعائیہ اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے ۔ بعدہٗ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دعا فرمائی ۔

مورخہ ۱۸ جنوری کو مکرم صوفی رمضان علی صاحب سپرنٹنڈنٹ نظارت علیا (برادر اصغر مکرم منشی سبحان علی صاحب مرحوم) نے عبدالسلام صاحب ظافر کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں بہت سے بزرگان سلسلہ و احباب شامل ہوئے اور حضرت مولوی محمد الدین صاحب نے دعا کروائی ۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین ۔

ولادت

(۱) اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے خاکسار کو مورخہ ۱۳-۱۴ دسمبر ۱۹۵۹ء کی درمیانی شب کو ایک اور فرزند عطا فرمایا ہے یہ خاکسار کا تیسرا فرزند ہے ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام "مبرور احمد" تجویز فرمایا ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ . . . . . اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک و با اقبال اور خادم دین بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے ۔ آمین ۔

(شیخ مسعود احمد انیس ادیب فاضل قادیان)

(۲) خاکسار کے لڑکے محمد شریف سابق درویش قادیان کو اللہ تعالیٰ نے تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے ۔ محمد رفیق نام تجویز کیا گیا ہے ۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ نومولود کی درازیٔ عمر خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کی دعا فرمائیں ۔

(چوہدری) مہرالدین ننگلی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قیام پور درکاں ۔ گوجرانوالہ)

امراء و صدر صاحبان اضلاع پشاور ڈویژن کو اطلاع

جملہ امراء و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ اضلاع پشاور و ڈیرہ ڈویژن کی خدمت میں التماس ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بروز جمعۃ المبارک ۲۲ جنوری ۱۹۶۰ء مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب جمع ہوں امیر پشاور و ڈیرہ ڈویژن کا انتخاب ہوگا کوئی دوست غیر حاضر نہ ہو ۔

(قاضی محمد یوسف احمدی امیر جماعت ہائے احمدیہ پشاور و ڈیرہ ڈویژن)

سپیشل گاڑیوں کے متعلق اطلاع

اس وقت تک سپیشل گاڑیوں کے متعلق محکمہ ریلوے نے جو تجویز کی ہے وہ درج ذیل ہے

(۱) سیالکوٹ سے ربوہ ۲۱ جنوری ۔ صبح آٹھ بجکر ۴۵ منٹ پر روانہ ہوگی

(۲) نارووال سے ربوہ ۲۱ جنوری ۔ صبح دس بجکر ۴۵ " " " "

(۳) لاہور سے ربوہ ۲۱ جنوری دو بجکر ۳۰ منٹ پر دوپہر کو روانہ ہوگی

واپسی

(۱) ربوہ سے لاہور ۲۴ جنوری رات دس بجکر دس منٹ پر روانگی

(۲) ربوہ سے سیالکوٹ ۲۵ جنوری صبح چھ بجکر ۵۵ منٹ پر روانگی

(۳) ربوہ سے نارووال ۲۵ جنوری صبح آٹھ بجکر ۲۵ منٹ پر روانگی

(ناظم استقبال جلسہ سالانہ ربوہ)

صحابہ کی روایات اور آوازوں کی ٹیپ ریکارڈ کا انتظام

(از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے لئے بیرونجات سے تشریف لانے والے صحابہ سے جنہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اپنے کانوں سے سنا ہوا کوئی ارشاد یا چشم دید ایمان افروز واقعہ قطعی طور پر یاد ہو یہ درخواست ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے ایام میں دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں تشریف لا کر قائد اصلاح و ارشاد (چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ) کو ملیں ۔ انصار اللہ مرکزیہ نے ایسی روایات کو صحابہ کی آواز میں ٹیپ ریکارڈ کے ذریعہ محفوظ کرنے کا انتظام کیا ہے ۔

انتظامات جلسہ سالانہ پایہ تکمیل تک پہنچ گئے (بقیہ صفحہ اول)

اس لنگر کے انچارج صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب ہیں جو اپنے نائبین کے ہمراہ انتظامات کی تکمیل میں مصروف ہیں ۔ معائنہ کے دوران اس لنگر کے کارکنوں نے اپنی دقتوں کا بھی ذکر کیا ۔ مثلاً یہ کہ تنوروں پر چھت نہیں ہے جس کی وجہ سے تیز ہوا اور بارش کے دوران اس لنگر میں بالخصوص بڑی مشکل کا سامنا ہوتا ہے ۔ اس دقت کے سلسلے میں محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے ہمارے نمائندے کو بتایا کہ اگر تینوں لنگروں میں تنوروں پر چھت ڈالی جائے تو یہ چھت تیرہ چودہ ہزار مربع فٹ پر مشتمل ہوگی ۔ اگر ایک مربع فٹ کا خرچ اڑھائی روپے بھی لگایا جائے تو اس چھت کے لئے کم و بیش ۳۵ ہزار روپیہ درکار ہے جو موجودہ حالات میں ہم خرچ نہیں کر سکتے ۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس مشکل کو دور کرنے کی کوئی صورت مہیا فرمائے ۔ ہمارے تو سب کام ہی دراصل محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہیں . . . . اگر دوست دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ اس دقت کے ازالہ کی بھی کوئی نہ کوئی صورت پیدا کر دیگا انشاء اللہ

لنگر خانہ دارالعلوم کے معائنہ کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب قریباً ڈیڑھ بجے واپس تشریف لے گئے ۔ آپ کا یہ معائنہ کم و بیش اڑھائی گھنٹے تک جاری رہا ۔ آپ نے بہ حیثیت مجموعی جلسہ کے جملہ انتظامات پر اطمینان اور خوشی کا اظہار فرمایا ۔ اور اس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ متعدد دقتوں کے باوجود انتظامات کے جملہ مراحل بخیر و خوبی کے ساتھ تکمیل تک پہنچ گئے ہیں ۔

اراضی برائے ٹھیکہ

(۱) ربوہ سے صرف پانچ میل کے فاصلہ پر ۲۳ مربعہ زمین ۳-۸-۱۱ اور ۱۲ مربعہ کی لاٹوں میں چھ سے بارہ سال تک ٹھیکہ پر دی جانی مقصود ہے ۔

علاوہ ازیں تین مربعہ زمین رہن یا قبضہ بھی دی جائے گی ۔ اراضی ہذا میں چھ کنوئیں دو ٹیوب ویل اور کچھ نہری رقبہ شامل ہے ۔ مکانات اور مزارعان کے لئے تسلی بخش انتظام ہے ۔ خواہشمند احباب مجھے مل لیں ۔

چوہدری فرزند علی محلہ دارالرحمت غربی ربوہ

نقد و نظر

مخزنِ معارف

(مشتمل بر خلاصہ تفسیرِ کبیر)

مرتبہ:- مکرم پیر معین الدین صاحب ایم۔ایس۔سی

سائز:- نہایت موزوں اور مناسب (۲۰ × ۲۶ / ۸)

کاغذ:- عمدہ۔ کتابت اور تجلید و طباعت معیاری اور دیدہ زیب

ضخامت جلد اوّل ۷۰۲ صفحات جلد دوم ۶۸۹ صفحات

زیرِ نظر کتاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی معرکۃ الآراء تصنیف "تفسیرِ کبیر" کے خلاصے پر مشتمل ہے اس میں حضور ایدہ اللہ کے بیان فرمودہ قرآنی علوم و معارف کو اختصار کے ساتھ اس طور پر مرتب کیا گیا ہے کہ ہر آیت کی تفسیر کا خلاصہ ایک ہی نظر میں قاری کے ذہن نشین ہو جائے۔ یہ کام بہت محنت اور شغف کا متقاضی ہے اور مکرم پیر صاحب موصوف کے خدمتِ قرآن کے جذبے پر دلالت کرتا ہے سر دست آپ نے دو جلدیں شائع کی ہیں پہلی جلد سورہ یونس تا کہف کی تفسیر کے خلاصے پر مشتمل ہے اور دوسری جلد میں سورہ النبا تا الناس کی تفسیر کے خلاصہ کو جگہ دی گئی ہے۔ اس میں صرف تفسیری نوٹ ہی نہیں بلکہ سورتوں کا متن اور ان کا ترجمہ بھی درج کر دیا گیا ہے۔ تاکہ تفسیری نوٹوں کو سمجھنے میں مدد مل سکے۔

یہاں اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ یہ خلاصہ اپنی بیشمار خوبیوں کے باوصف اصل تفسیرِ کبیر کے مطالعہ سے بے نیاز نہیں کرتا اور جیسا کہ خود مکرم پیر صاحب موصوف نے دیباچے میں لکھا ہے اس کی اشاعت کا یہ مقصد ہے اصل بہرحال تفسیرِ کبیر ہی ہے البتہ تفسیرِ کبیر کا مطالعہ کرنے کے بعد احباب اس خلاصے کی مدد سے تھوڑے وقت میں اپنے علم کو تازہ کر سکیں گے۔ سفروں میں اس کو ساتھ رکھنا آسان ہوگا۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ درسِ قرآن دینے کے لئے بھی یہ کتاب بہت مفید ثابت ہوگی۔ کیونکہ اس میں قرآنی متن بھی ہے ترجمہ بھی ہے اور تفسیری نوٹ بھی۔

بہرحال حضور ایدہ اللہ کے بیان فرمودہ قرآنی علوم و معارف کو لوگوں کے ذہن نشین کرانے کے سلسلہ میں مکرم پیر صاحب موصوف کی یہ کوشش قابلِ داد ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اسی طرح پوری تفسیر کا خلاصہ جلد جلد شائع کرنے کی توفیق دے۔ احباب کو چاہیئے کہ وہ تفسیرِ کبیر کے ساتھ ساتھ اس خلاصے کو بھی خریدیں تاکم فرصت کے اوقات میں بھی وہ تفسیرِ کبیر کے اچھوتے مضامین سے بآسانی استفادہ کر سکیں اور اس طرح قرآنی علوم و معارف ہر آن ان کے پیشِ نظر رہیں۔

ان میں سے ہر جلد کی قیمت -/۸/۱۲ روپے فی نسخہ ہے

(۲)

حیاتِ طیّبہ

مؤلفہ:- مکرم شیخ عبد القادر صاحب فاضل مربی سلسلہ احمدیہ

ضخامت:- بڑے سائز کے ۴۸۶ صفحات

کتابت:- مجلد اور ریگزین عدہ آرٹ پیپر کی خوشنما تصاویر سے مزین

کاغذ اور کتابت و طباعت عمدہ۔ قیمت فی جلد ۵/۸ روپے مجلد ۶/۸ روپے

زیرِ نظر کتاب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سوانح حیات پر مشتمل ہے جسے فاضل مؤلف نے بہت محنت اور عرق ریزی سے مرتب کیا ہے۔ کتاب کا ہر باب اس امر کا آئینہ دار ہے کہ فی الواقع فاضل مؤلف کو ہر مرحلہ پر بہت تحقیق و تدقیق سے کام لینا پڑا ہے۔ یہ اسی عرق ریزی اور تحقیق و تدقیق کا نتیجہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک جامع سوانح عمری تیار ہو گئی ہے جس سے اپنے اور پرائے سب یکساں طور پر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس میں دریا کو کوزے میں اس طرح بند کیا گیا ہے کہ یہ بیک وقت مختصر بھی نظر آتی ہے اور مفصل بھی مختصر اس لئے کہ جہاں تک حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے مفصل سوانحِ حیات قلمبند کرنے کا تعلق ہے متعدد جلدیں بھی اس کے لئے کفایت نہیں کر سکتیں۔ اور مفصل اس لئے کہ واقعات کی کوئی اہم تفصیل ایسی نہیں جسے قریباً ۵۰۰ صفحات کی اس کتاب میں نظر انداز کر دیا گیا ہو۔ بعض تفاصیل کے ضمن میں فاضل مؤلف نے صحابہؓ کی اصل روایات کو من و عن درج کر کے کتاب کو بہت مفید اور دلچسپ بنا دیا ہے ———— کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے جن میں سے پہلے چھ ابواب میں پیدائش سے لے کر وصال تک حضور علیہ السلام کی زندگی کے تمام اہم واقعات کو اختصار اور تفصیل کے نہایت عمدہ امتزاج کے ساتھ قلم بند کیا گیا ہے۔ ساتواں اور آخری باب شمائل حضرت اقدس علیہ السلام کے اذکار مقدس پر مشتمل ہے۔ الغرض "حیاتِ طیبہ" سلسلہ کے لٹریچر میں ایک اہم اور قیمتی اضافے کی حیثیت رکھتی ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ احبابِ جماعت اسے بکثرت خریدیں اور بغور اس کا مطالعہ کریں تا سلسلہ کی تاریخ سے انہیں کماحقہ واقفیت حاصل ہو سکے۔

جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں ضروری اعلانات

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین میں تبدیلی بعض بہنوں کی طرف سے خواہش ہوئی تھی کہ نصیر نزہت صاحبہ بنت ڈاکٹر شاہنواز صاحب کی تقریر جو انہوں نے قادیان کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کی تھی۔ یہاں بھی کروائی جائے۔ چنانچہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کی تقریر ۲۴ر جنوری بروز اتوار ۱۱-۳۰ پر شروع ہوگی بہنیں نوٹ فرمائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

لجنات اماء اللہ کا ایک ضروری اجلاس ۲۲-۲۳ر جنوری کی درمیانی شب سات بجے زنانہ جلسہ گاہ کی سٹیج پر لجنہ اماء اللہ کا ایک ضروری اجلاس منعقد ہوگا براہ مہربانی تمام عہدہ داران وقت مقررہ پر تشریف لاکر اجلاس میں شامل ہوں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مہمان مستورات کیلئے تمام مہمان مستورات جلسہ سالانہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ہمراہ ایک گلاس۔ ایک رکابی اور ایک بالٹی لائیں تاکہ وہ ان کے ذریعہ اپنی ضروریات پوری کر سکیں

(ناظم قیامگاہ مستورات جلسہ سالانہ ربوہ)

اولڈ سٹوڈنٹس جامعہ نصرت کا تیسرا سالانہ اجتماع سال گذشتہ کے پروگرام کے مطابق جامعہ نصرت کی سابقہ طالبات (اولڈ سٹوڈنٹس) کا سالانہ اجتماع جلسہ کے دوسرے دن یعنی بتاریخ ۲۳ر جنوری ۱۹۶۰ء کو بوقت ۴ بجے شام جامعہ نصرت ہوسٹل میں منعقد ہو رہا ہے۔ تمام اولڈ سٹوڈنٹس سے ملتمس ہوں کہ وہ شمولیت فرما کر ممنون فرمائیں۔

پروگرام حسب ذیل ہے:-

۱۔ کھیلیں (۲) چائے۔ (۳) اجلاس (۴) حضرت ام متین صاحبہ کا طالبات سے خطاب (۵) مختلف النوع پروگرام

(سیکرٹری اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن جامعہ نصرت ربوہ)

اجلاس قائدین مجالس خدام الاحمدیہ راولپنڈی جملہ قائدین مجالس اضلاع و مقامی راولپنڈی ڈویژن کی آگاہی کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان کا ایک اہم اجلاس مورخہ ۲۳ر جنوری ۱۹۶۰ء بروز ہفتہ بوقت ۷ بجے شام مسجد مبارک ربوہ میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ قائدین متعلقہ کی خدمت میں یہ درخواست ہے کہ وہ اس اجلاس میں شرکت فرما کر اسے کامیاب بنائیں اور اپنے نائبین اور معتمد کو بھی ہمراہ لائیں۔ اس اجلاس میں دیگر امور کے علاوہ آئندہ سالانہ اجتماع راولپنڈی ڈویژن کے انعقاد کا معاملہ بھی زیرِ غور آئے گا۔ خاکسار رحیم بخش قائمقام قائد علاقائی

مجالس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن

جماعت کے قاضی صاحبان کی اطلاع کیلئے

جملہ قاضی صاحبان سلسلہ احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ بعض ضروری ہدایات دفتر ہذا سے ایام جلسہ میں حاصل کریں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مجھے آجکل احساس سردی کی وجہ سے مفلوج حصہ میں زیادہ تکلیف ہے جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں خصوصیت سے احبابِ جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ نیز اگر کوئی صاحب مفید نسخہ بتائیں تو مشکور ہونگا۔

(خاکسار۔ کیپٹن (ڈاکٹر) محمد رمضان محلہ دار الصدر ربوہ)

ضروری ارشاد

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:- "میرے نزدیک الفرقان جیسا علمی رسالہ تیس چالیس ہزار بلکہ لاکھ تک چھپنا چاہیئے اور اس کی بہت وسیع اشاعت ہونی چاہیئے" (الفضل ۵ جنوری ۱۹۵۶ء)

سالانہ چندہ رسالہ الفرقان صرف پانچ روپے ہے۔ (مینجر الفرقان گول بازار ربوہ)

نارتھ ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام کے لئے بستخط کنندہ ذیل کو ۲۵ جنوری ۱۹۶۰ء کے ساڑھے بارہ بجے دن تک لیبر اور میٹریل کے ترمیم شدہ شیڈول ریٹ کی اساس پر بشرح فیصد نرخ کے سربمہر ٹنڈرز مقررہ فارموں پر مطلوب ہیں۔ یہ فارم دفتر ہذا سے درج بالا تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے دستیاب ہو سکتا ہے۔ یہ ٹنڈرز اسی روز ساڑھے گیارہ بجے دن بر سر عام کھولے جائیں گے۔

کام	تخمینہ لاگت معہ شرح پرسنٹیج	زرِ ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	معیادِ تکمیل
(۱) ڈویژنل پلان نمبر $\frac{Q-187 LHR}{LYP-59}$ اور $\frac{Q-108}{LYP-59}$ کے مطابق لاہور میں ۲ یونٹ Q-28 اور ایک یونٹ Q-27 ٹائپ اور ۸ یونٹ گینگ ہٹ کوارٹروں کی تعمیر	۴۵۰۰۰/- روپے	۹۰۰/- روپے	چار ماہ

(۲) جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں وہ ۲۵ جنوری ۱۹۶۰ء سے قبل اندراج کے ضروری کاغذات یعنی اپنی مالی حالت اور تجربہ کے متعلق اسناد کے ہمراہ لاکر اپنے نام درج کرالیں۔

(۳) مکمل شرائط اور کوائف، ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ اور تخمینہ جات وغیرہ ایام کار میں سے کسی روز بھی دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں آکر دیکھے جا سکتے ہیں۔ محکمہ کم سے کم لاگت کے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ ٹھیکیداروں کا اپنا مفاد اسی میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ۲۵ جنوری سے قبل ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرادیں۔ ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ شرح فیصد نرخ مکمل اعداد میں درج کریں۔ کسور پر مشتمل نرخ مسترد کئے جا سکتے ہیں۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر لاہور

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ایم بی بی ایس چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہاسپٹل ربوہ فرماتے ہیں:- "میں نے طبیہ عجائب گھر کے بعض مرکبات خود استعمال کئے ہیں۔ اور اپنے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں اور ان کو بیحد مفید پایا ہے۔"

طاقت کی اکسیری گولیاں پٹھوں اور جوڑوں کو قوت و طاقت دیتی ہیں۔ معدہ کو درست رکھنے والی بے نظیر ہربل ٹانک۔ دو ہفتہ کورس قیمت چھ روپے

طبیہ عجائب گھر امین آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

ایڈمنسٹریٹر صاحب میونسپل کمیٹی ربوہ کا شہر کا معائنہ اور سوشل ورک

آج بعد دوپہر میاں اصغر حمید صاحب ایڈمنسٹریٹر ایم۔سی۔ربوہ نے سڑکوں کا معائنہ کیا۔ جہاں کہ مزدور سڑکوں کو ہموار کر رہے تھے اور حکم دیا کہ کافی تعداد میں مزدور سڑکوں کی مرمت کے لئے لگائے جائیں تاکہ تمام سڑکیں کل شام تک ٹھیک ہو جائیں۔ اس کے بعد انہوں نے گول بازار کا معائنہ کیا۔ اور وہاں پر ریڑھی والوں کو ہدایت کی کہ وہ راستہ نہ روکیں اور ریڑھیاں سڑکوں پر نہ لگائیں۔

نیز انہوں نے دودھ گھی و دیگر اشیاء خوردنی کے نمونے حسب غذاء پیور فوڈ ایکٹ مختلف دکانوں سے لئے تاکہ کیمیکل تجزیہ کے لئے لاہور بھیجے جائیں اور غذا کی آمیزش کی تشخیص ہو سکے۔

نیز

سیکرٹری میونسپل کمیٹی کو ہدایت کی گئی کہ عام منادی اس امر کی کر دی جائے کہ دکاندار اشیائے خوردنی میں کوئی کسی قسم کی آمیزش نہ کریں۔ ورنہ ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

عمدہ اور باموقع زمین کی خرید کے لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر دفتر آبادی ربوہ میں تشریف لاکر معلومات حاصل فرمائیں!

سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ

قطعہ اراضی برائے فروخت

محلہ دارالرحمت (س) ربوہ میں ایک کنال کا ایک قطعہ اراضی نمبر $\frac{12}{28}$ س نہایت موزوں مقام پر برائے فروخت موجود ہے۔ ارد گرد کے مکانات کا بن چکا ہے۔ قیمت ۲۵۰۰/- روپے۔ خواہشمند احباب تفصیلات کے لئے خاکسار سے فوراً خط و کتابت کریں۔

ربوہ میں مقیم احباب وہاں ماسٹر حمید اللہ صاحب بسنامی ٹیچر پرائمری سکول سے مل لیں۔

خاکسار عبدالکریم کمرہ ۸ رزاق منزل دکو تالاب مومن روڈ کراچی۔

قرآن کریم بطرز یسرنا القرآن معرّیٰ

- بڑا سائز قیمت مجلد -/۸/۶ روپے
- قاعدہ یسرنا القرآن ہدیہ -/۱۰/۰ آنے
- قاعدہ خورد حصہ اوّل ہدیہ -/۴/۰

یہ قاعدہ بچوں اور بڑوں کے قرآن مجید سیکھنے کے لئے بے نظیر اور آسان ترین ذریعہ ہے۔

مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ

احباب سے ایک ضروری اپیل

حضرت میرزا بشیر احمدؐ صاحب مدظلہ العالی کے قلم سے

رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور اسلام کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے۔ ایک طرح سے یہ رسالہ اُس غرض و غایت کو پورا کر رہا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مدّنظر رسالہ ریویو آف ریلیجنز اردو ایڈیشن کے جاری کرنے میں تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہ خواہش بڑی گہری اور خدا کی پیدا کردہ آرزو پر مبنی ہے۔ کہ اگر ایسے رسالہ کی اشاعت ایک لاکھ بھی ہو تو پھر بھی دنیا کی موجودہ ضرورت کے لحاظ سے کم ہے۔ پس مخیّر اور مستطیع احمدی اصحاب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے۔ بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے تا اس رسالہ کی غرض و غایت بصورت احسن پوری ہو۔ اور اسلام کا آفتاب عالمتاب اپنی پوری شان کے ساتھ ساری دنیا کو اپنے نور سے منور کرے۔ یہ معلوم کر کے بہت افسوس ہوا کہ ابھی تک یہ رسالہ مالی لحاظ سے نقصان پر جا رہا ہے۔ زندہ قوموں کے زندہ رسالے ہر جہت سے زندگی کے آثار سے معمور ہونے چاہئیں۔ ایسے رسالہ کا مالی تھپیڑوں کی وجہ سے بند ہونا بہت قابلِ شرم ہوگا۔ فقط والسلام

خاکسار:- مرزا بشیر احمدؐ ربوہ

نوٹ:- الفرقان کا سالانہ چندہ صرف پانچ -/۵ روپے ہے۔ رسالہ کا دفتر گولبازار ربوہ میں ہے۔

(مینجر رسالہ الفرقان ربوہ)

پروگرام ۲۳ جنوری سنہ ۱۹۶۰ء شبینہ اجلاس

الجمیعۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ کا ایک اجلاس ۲۳ جنوری کو رات کے ساڑھے سات بجے جلسہ گاہ کے سٹیج پر ہوگا۔ پروگرام درج ذیل ہے۔ [یہ اجلاس دو گھنٹے تک جاری رہیگا]

تلاوت :۔ ابو طالب صاحب افریقن
نظم :۔ محمد اسلم صاحب قریشی

(۱) سید داؤد احمد انور صاحب :۔ قومی ترقی کے ذرائع
(۲) جمیل الرحمٰن صاحب رفیق :۔ کیا اسلام تلوار کے زور سے پھیلا؟
(۳) عبد الشکور صاحب :۔ دینی علوم کی اہمیت
نظم :۔ مرزا سلیم اختر صاحب
(۴) محی الدین صاحب انڈونیشین :۔ افریقہ میں احمدیت کا فروغ
(۵) یوسف عثمان افریقن :۔ افریقہ میں احمدیت کی ابتداء
(۶) احمد قادری افریقن :۔ مسلمانان افریقہ کی روحانی و مادی حالت۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)